



## سوال

(91) عورت کا نماز تراویح پڑھانا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد الیاس بذریعہ امی میل سوال کرتے ہیں کہ ایک عورت جو حافظہ قرآن ہے، وہ گھر میں عورتوں کو نماز تراویح باجماعت پڑھاتی ہے کیا عورت تراویح کی جماعت کرا سکتی ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امت کے اکثر علماء نے سلف اس بات کے قائل ہیں کہ عورت کا عورتوں کی جماعت کرنا صحیح اور جائز ہے، اگرچہ کچھ حضرات نے اس موقف سے اختلاف کیا ہے تاہم عورت کا جماعت کرنا صحیح احادیث سے ثابت ہے۔ محدثین کرام نے اپنی کتب حدیث میں اس کے متعلق باقاعدہ عنوان بھی قائم کیے ہیں۔ چنانچہ امام ابوداؤد نے ایک عنوان باین الفاظ قائم کیا ہے۔ "اکہ عورتوں کی امامت کا بیان" پھر اس عنوان کو ثابت کرنے کے لئے شہیدہ فی سبیل اللہ حضرت امہ ورقہ بنت عبداللہ رضی اللہ عنہا کا واقعہ نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا تھا کہ وہ اپنے اہل خانہ کی نماز باجماعت کے لئے امامت کے فرائض سرانجام دے۔ اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے مولانا شمس الحق عظیم آبادی لکھتے ہیں کہ اس حدیث سے عورتوں کی امامت اور ان کی نماز باجماعت کے اہتمام کا جواز ثابت ہوتا ہے۔ (عون المعبود: 1/230)

امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی ایک عنوان باین الفاظ قائم کیا ہے کہ "عورتوں کی امامت کے اثبات کا بیان" پھر انہوں نے صدیقہ کائنات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا واقعہ بیان کیا ہے کہ انہوں نے ایک دفعہ نماز کے لئے عورتوں کے درمیان کھڑے ہو کر ان کی امامت کرائی تھی۔ (بیہقی: 3/130)

حضرت ام حسن رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو عورتوں کی امامت کراتے دیکھا کہ آپ ان کے درمیان کھڑی تھیں۔ (مصنف ابن ابی شیبہ: 1/536)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں "کہ عورت دیگر عورتوں کی جماعت کرا سکتی ہے۔ لیکن وہ آگے کھڑے ہونے کی بجائے عورتوں کے درمیان کھڑی ہو۔" (مصنف ابن ابی شیبہ: 1/536)

تاہم میں سے حضرت حمید بن عبدالرحمن اور امام شعبی کا بھی یہی فتویٰ ہے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ حوالہ مذکورہ)

ان احادیث و آثار کے پیش عورت دوسری عورتوں کی جماعت کرا سکتی ہے لیکن جماعت کراتے وقت اسے عورتوں کے درمیان کھڑے ہونا چاہیے۔ بعض روایت میں امام شعبی



رحمتہ اللہ علیہ سے مستقول ہے کہ رمضان المبارک میں عورت دوسری عورتوں کو نماز تراویح پڑھا سکتی ہے۔

ہذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 128